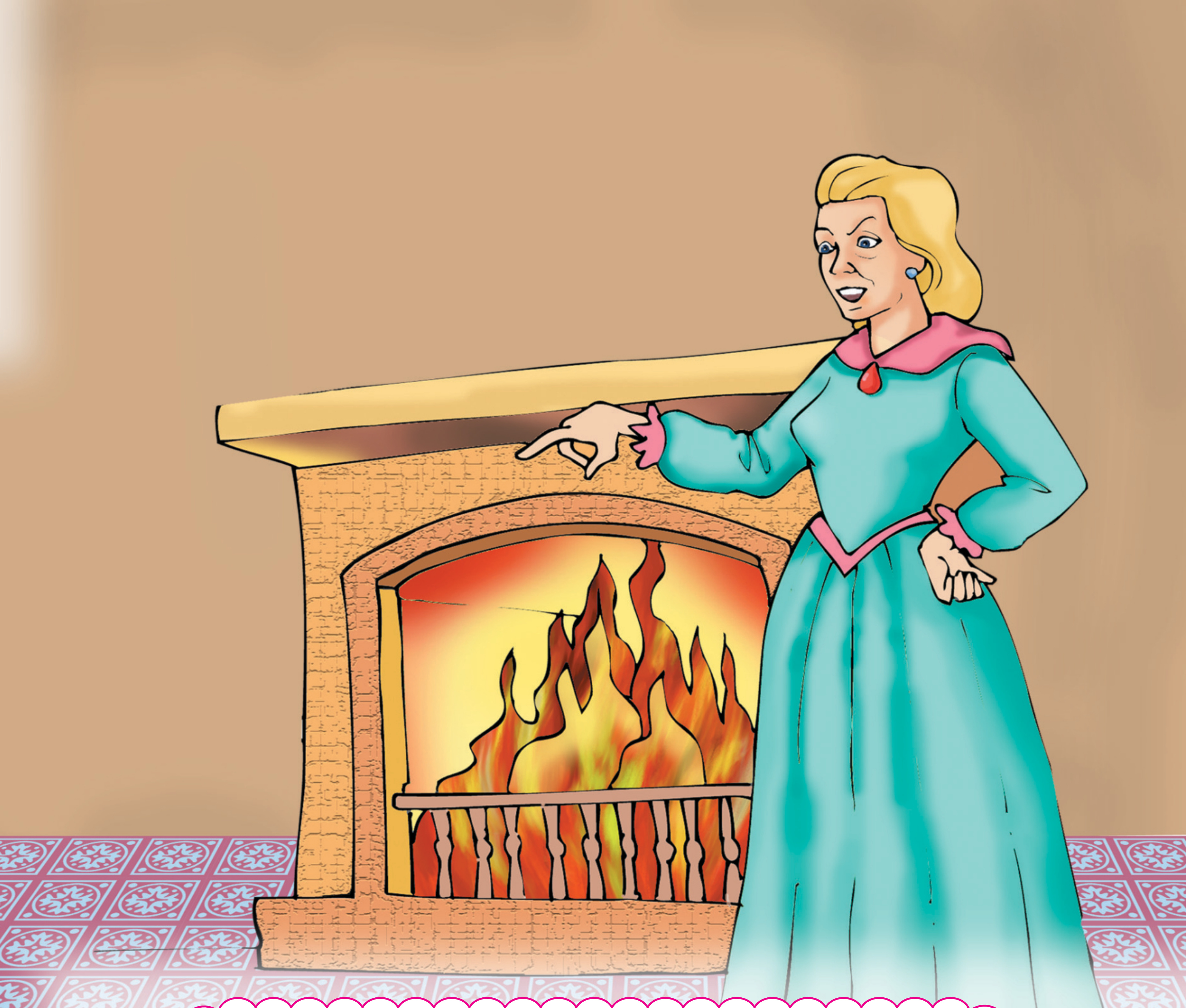

کسی زمانے میں ایک شخص اپنی دِلکش بیٹی سنڈریلا کے ساتھ رہتا تھا۔ اس کی بیوی فوت ہو چکی تھی۔ وہ باپ بیٹی خوش تھے۔ لیکن سنڈریلا کا والد اس کے لئے ایک ماں چاہتا تھا اور اس نے ایک بیوہ سے شادی کرنے کا فیصلہ کیا جس کی اپنی دو بیٹیاں تھیں۔ بدقسمتی سے شادی کے فوراً بعد سنڈریلا کے والد کا بھی انتقال ہو گیا۔ اس کی سوتیلی ماں اور اس کی دو بیٹیاں اس پر بہت ظلم کرتی تھیں۔

والد: باپ
بیوہ: جس کا شوہر فوت ہو گیا ہو

وہ سب بہت مکاّر تھیں اور اس سے گھر کے سارے چھوٹے بڑے کام کرواتی تھیں۔ وہ باورچی خانے میں جلتے ہوئے کوئلوں کے پاس سوتی تھی۔اِسی وجہ سے لوگ اُسے سنڈریلا کہتے تھے۔

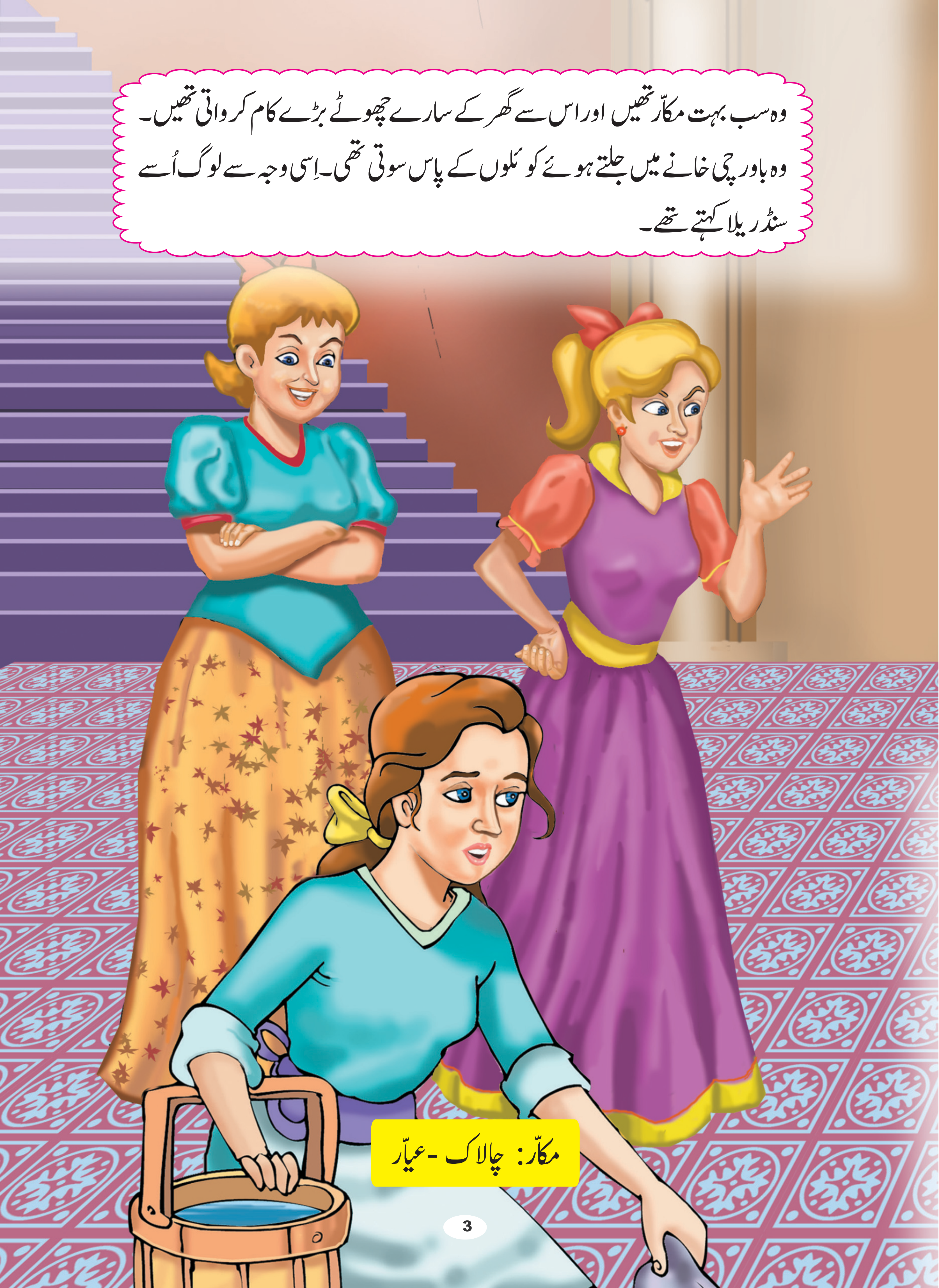

مکاّر: چالاک - عیاّر

ایک دن اس کی سوتیلی ماں اور بہنوں کو محل سے شہزادے کے اعزاز میں شاہی دعوت کا دعوت نامہ آیا۔سلطنت کی تمام کنواری لڑکیوں کو دعوت نامہ آیا تاکہ شہزادہ ان تمام میں سے کوئی ایک اپنی دلہن چن لے۔

سنڈریلا یہ سن کر بہت خوش ہوئی اور پوچھا کہ کیا وہ بھی شاہی دعوت میں جا سکتی ہے۔

اس کی سوتیلی ماں اور بہنوں نے اس کا مذاق اڑایا کہ ملازماؤں کو دعوت میں نہیں بلایا گیا۔

اپنی بہنوں کو بہترین لباس پہنتے دیکھ کر، سجتے دھجے دیکھ کر سنڈریلا بہت نا اُمید اور دُکھی ہو گئی۔ پھر تیار ہو کر وہ محل چلی گئیں اور پیچھے سنڈریلا اکیلی اداس ہو گئی۔

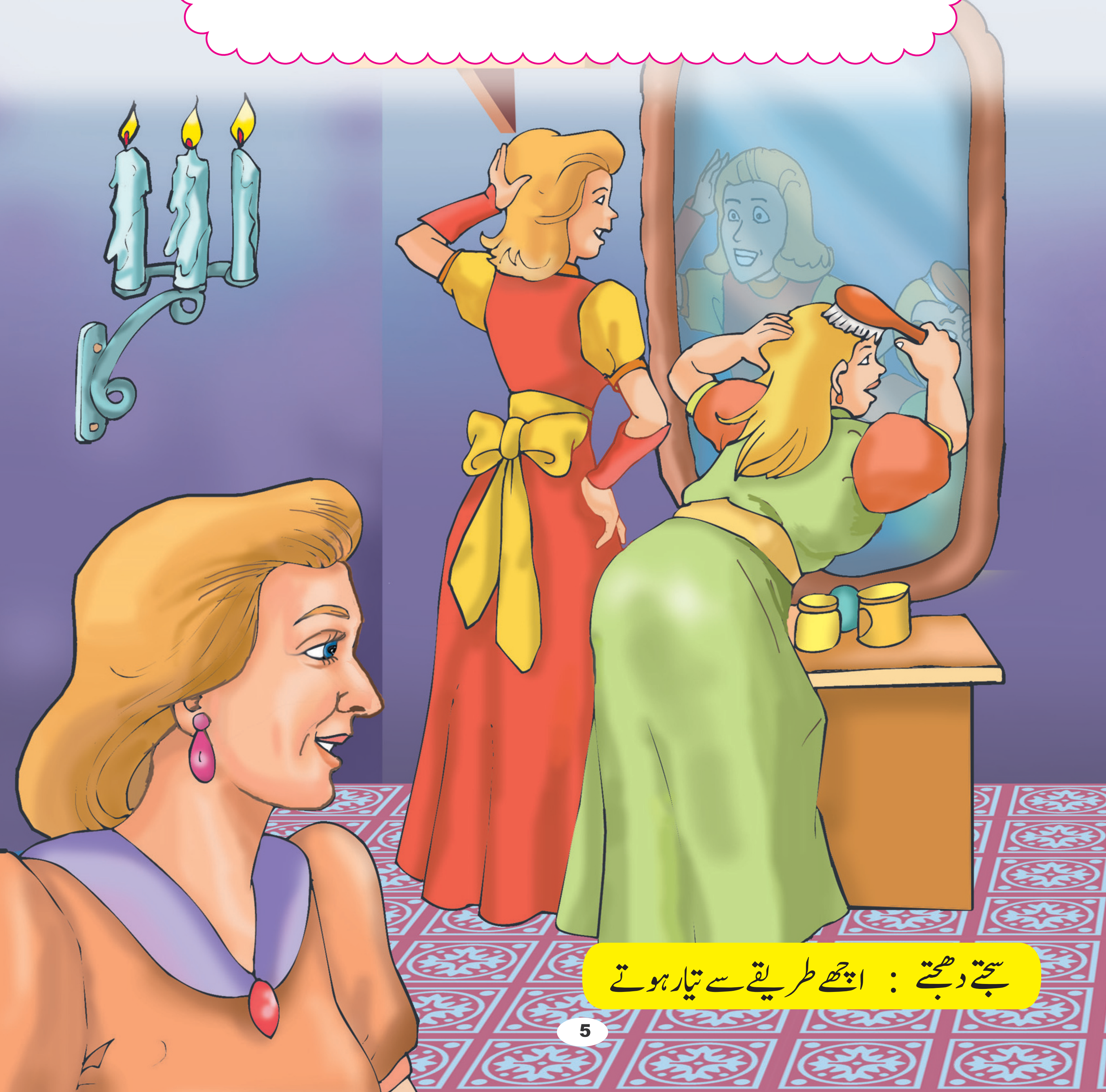

سجتے دھجتے : اچھے طریقے سے تیار ہوتے

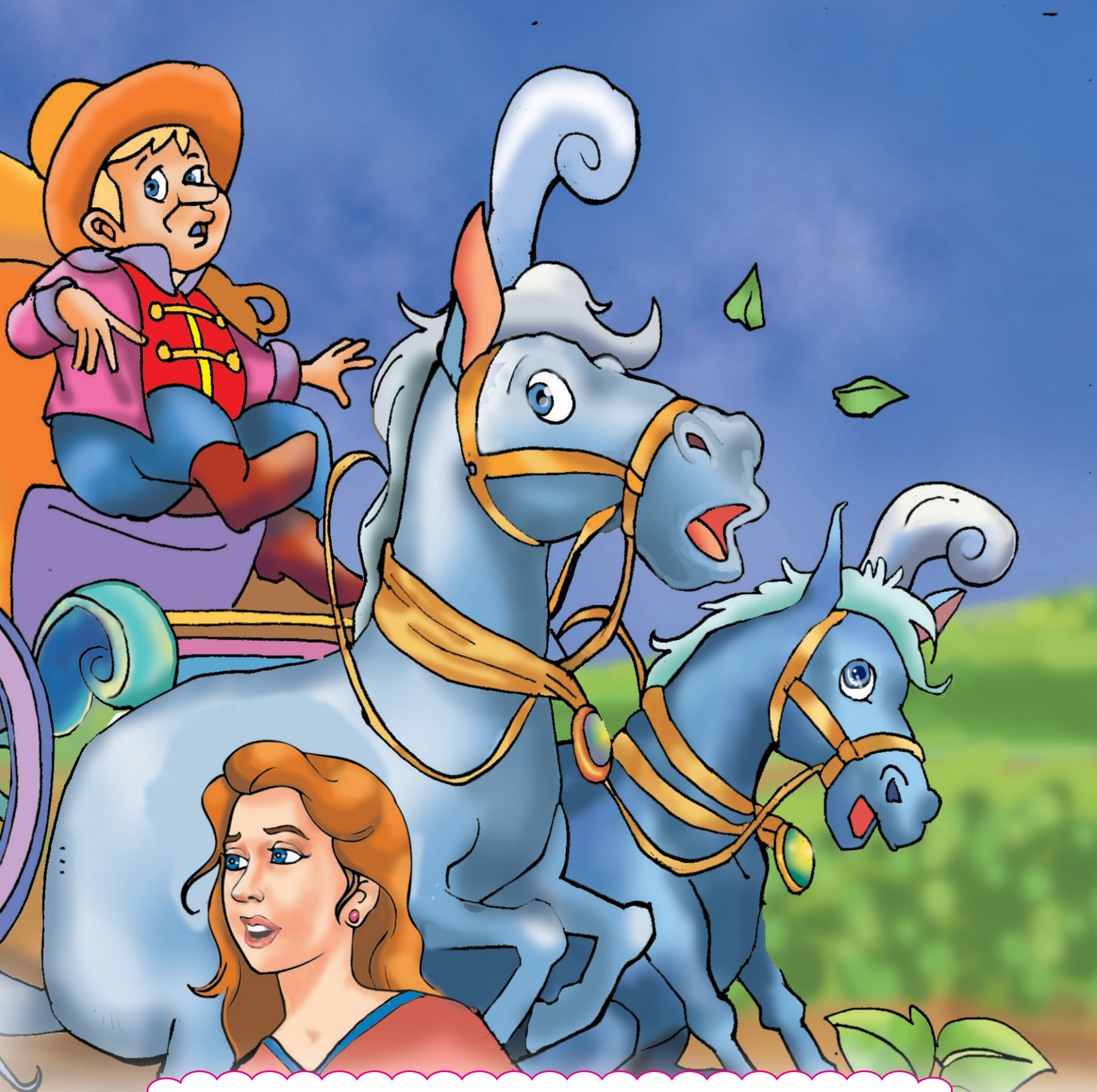

سنڈریلا نے روتے ہوئے سوچا کہ کاش وہ بھی شاہی دعوت میں جاسکتی۔ اچانک اس نے ایک پیاری آواز کو کہتے سنا کہ یقیناً وہ جاسکتی ہے لیکن اُسے جلدی تیار ہونا پڑے گا۔ سنڈریلا اپنی پری ماں کو دیکھ کر حیران رہ گئی جس نے سنڈریلا سے وعدہ کیا کہ وہ دعوت میں جانے میں اُس کی مدد کرے گی۔

پری ماں نے اپنی جادوئی چھڑی کو استعمال کرتے ہوئے ایک بڑے کدّو کو ایک خوبصورت سی بگھّی میں تبدیل کیا، کچھ چوہوں کو گھوڑوں میں اور ایک موٹے چوہے کو کوچوان میں تبدیل کر دیا۔ پھر اس نے اپنی جادوئی چھڑی سنڈریلا کے اوپر لہرائی اور وہ فوراً ایک خوبصورت سے لباس میں جگمگانے لگی اور اُس کے پاؤں میں انتہائی نازک چمکتے ہوئے شیشے کے جوتے آ گئے۔

کوچوان: بگھّی چلانے والا

پری ماں نے اسے جلدی کرنے کو کہا اور اسے اہم نصیحت کی کہ یہ سب جادو رات کے بارہ بجے تک ختم ہو جائے گا۔ لہٰذا اس سے پہلے تم گھر آ جانا۔

سنڈریلا کی خوشی کی انتہا نہ رہی اور پری ماں کا شکریہ ادا کر کے وہ جلدی سے بگھّی پر سوار ہو گئی۔